سوال

تکبیرات کی صراحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ سے الفاظ تکبیر کی صراحت دار قطنی میں یوں آئی ہے۔

«ا اکبرا اکبرلاإلہ الاا وا اکبرا اکبرو الحمد» اس حدیث کو امام ذہبی نے سخت ضعیف بلکہ موضوع (من گھڑت) کہا ہے۔

حافظ صاحب ہم توان الفاظ کے ساتھ ہی تکبیرات پڑھتے رہے ہیں کیا یہ نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہیں یا نہیں۔ اور کن الفاظ سے تکبیرات عید پڑھنی چاہئیں وضاحت فرما دیں کیونکہ عید کا موقع ہے اور میں پریشان ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ --البقرة185

’’اور تاکہ بڑائی کرو اللہ تعالیٰ کی اوپر اس چیز کے کہ ہدایت کی تم کو‘‘ پر عمل کرنا ہے لفظ کوئی ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 252